I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

# PP-294

# رحیم یار خان

## تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

# PP-294 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تا کہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

## نقشہ
## PP-294
## رحیم یارخان

مرد رائے دہندگان کی تعداد : 90368

خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 66664

کل تعداد رائے دہندگان : 157032

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 377

اساتذہ کی تعداد : 1685

داخل شدہ بچوں کی تعداد : 48794

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

## سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

### پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

**10**

حلقہ میں 10 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

### بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

**14**

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 14 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

## چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

**55**

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 55 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

**132**

حلقہ میں 132 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے

تیسری کلاس کے
54 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

65 فیصد بچے

تیسری کلاس کے
65 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

## ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ
37لاکھ50ہزار
روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب82کروڑ39لاکھ
70ہزار روپے

دیگر (اشیا(الاؤنس) ودیگر اخراجات)
7کروڑ74لاکھ10ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ41لاکھ60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ23لاکھ70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

## سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

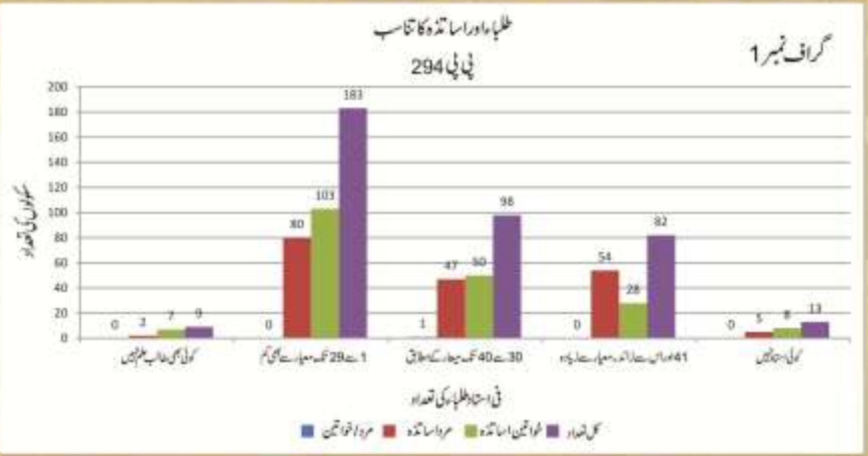


درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 183 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔اسی طرح 82 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب / اصحاب اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

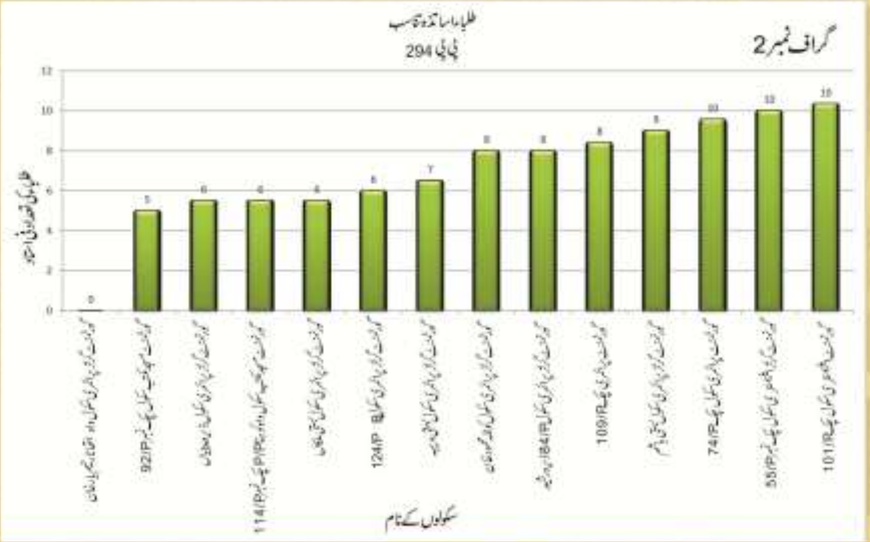


گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 13 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیے گئے ہیں جہاں 5 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جاسکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد وشمار میں سے 09 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیے گئے ہیں جہاں 81 سے 130 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

## رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 157032 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 66664 اور مرد ووٹر کی تعداد 90368 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 78/P
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 142/P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 221/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 221/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی پنواراں
- گورنمنٹ گرلز سکول چک نمبر 124/P تالے والی
- گورنمنٹ گرلز سکول واہ ٹھٹھہ رحیم یار خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ہاشم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منظور آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 123/B

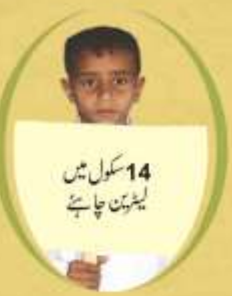


- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام نبی کھوکھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول پیر چمن سلطان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 56/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ماچھیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی غلام قادر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 240/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ عادل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رئیس جلہ

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نوشہرہ احمد انیہ پی او وڑی عظیم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملکاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ علی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ کالو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی میکان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جوئی واڑ

- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 141/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 51/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 136/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 96/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 56/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 223/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول امان گڑھ
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 52/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول شاہ گڑھ
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 78/P ڈاکخانہ ترنڈہ سوائے خان
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 101/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بڈحسن
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 95/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 121/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 123/P-B
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 97/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 126/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 224/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ فقیراں

- گورنمنٹ پرائمری سکول اعظم آباد
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی کچا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 48/P بلال آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 53/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 242/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک 246/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 247/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 90/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 91/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 133/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 135/PB
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 138/P جنوبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 139/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 122/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی باری
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی ملکاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول عظمت آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ حبیباں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول واہد المحد رحیم یار خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی بندو روالی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول واہوکینہ ڈاکخانہ 114/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی پیر جمن سلطان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 56/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ماچھیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی غلام قادر
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 142/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 240/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ عادل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رئیس نہلا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نوشہرہ احمدانیاں وڈی عظیم خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شادملی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملکاں

- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی مدگنگو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جوئی وار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 123/B
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک 55/P بیلس پل

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 144 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 101 P جدید
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 142 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 95 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 121 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 123 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈگر ورمحمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 97 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 137 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 221 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 232 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 131 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیرہ صالح فقیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 225-226 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 224 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 222 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ فقیراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول اعظم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 98 p
- گورنمنٹ پرائمری سکول لدھا آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 48 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 49 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ تھیہ

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 90 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 91 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 104 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 109 p
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 133 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 134 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 135 P-A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 135 P-B
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 138 P شمالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 122 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول عاقل آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول پٹی پنواراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بھٹیاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول سلطان پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول خیر پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 79 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کھوکھراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی باڑی
- گورنمنٹ پرائمری سکول پکی بستی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی ملکاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول کنڈے والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول حشمت آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 73 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول مولا بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ ایوب
- گورنمنٹ پرائمری سکول عظمت آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی اکبر علی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 97 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 124 P-B
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 94 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بندو راولہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 135 P محلہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 134 P

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 141 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 139 P-A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 142 P ب
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 251 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 51 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وارثی شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی نون شہید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شاہ گڑھ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 243 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی دھنگل چک 82 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 112 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 98 P میاں آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 124 P ٹلے والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 129 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول واد انعا تا رحیم یار خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 90 P دھنگرا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 88 P New
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کندہ کوٹ 90 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ ونیاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کنجوان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 93 P-A بستی اسلام مہاندرہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 104 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 88 P حسن داد گجر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 107 P-B
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 108 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی صدیق
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی بندوروالی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی پیرزادہ کھوکھراں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 55 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملا اسماعیل شاہ پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فتح پور ٹوانہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رئیس واحد بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی باڑی

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 84 ڈیرہ رشید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 79 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی جام اللہ داد چوار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 83 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی سیالاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بہشتی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ہاشم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مولا بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاہ رئیس والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شاہ دین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پکی بستی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹبو کنڈے والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب منظور آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب داؤ کہنہ چک 114 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ترنچڑی
- گورنمنٹ مسجد مکتب بستی غلام نبی کھوکھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب بستی پیر جمعہ سلطان
- گورنمنٹ مسجد مکتب چک نمبر 56 NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب بستی ماچھیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب بستی غلام قادر
- گورنمنٹ مسجد مکتب چک نمبر 240 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 39 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول کندھارا سنگھ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ عادل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رئیس ٹبلا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 39 P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نوشہرہ احمد وارڈ حکیم خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی ملکاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ علی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی چاہ کالو
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی منگاں

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جوئی وار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جوئی وار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول B 123
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رئیس حبیب اللہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P-old 83
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر P 227
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر P 82 جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 103
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی لاڑاں نمبر 2
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پڑاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ملکاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی امن آباد

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

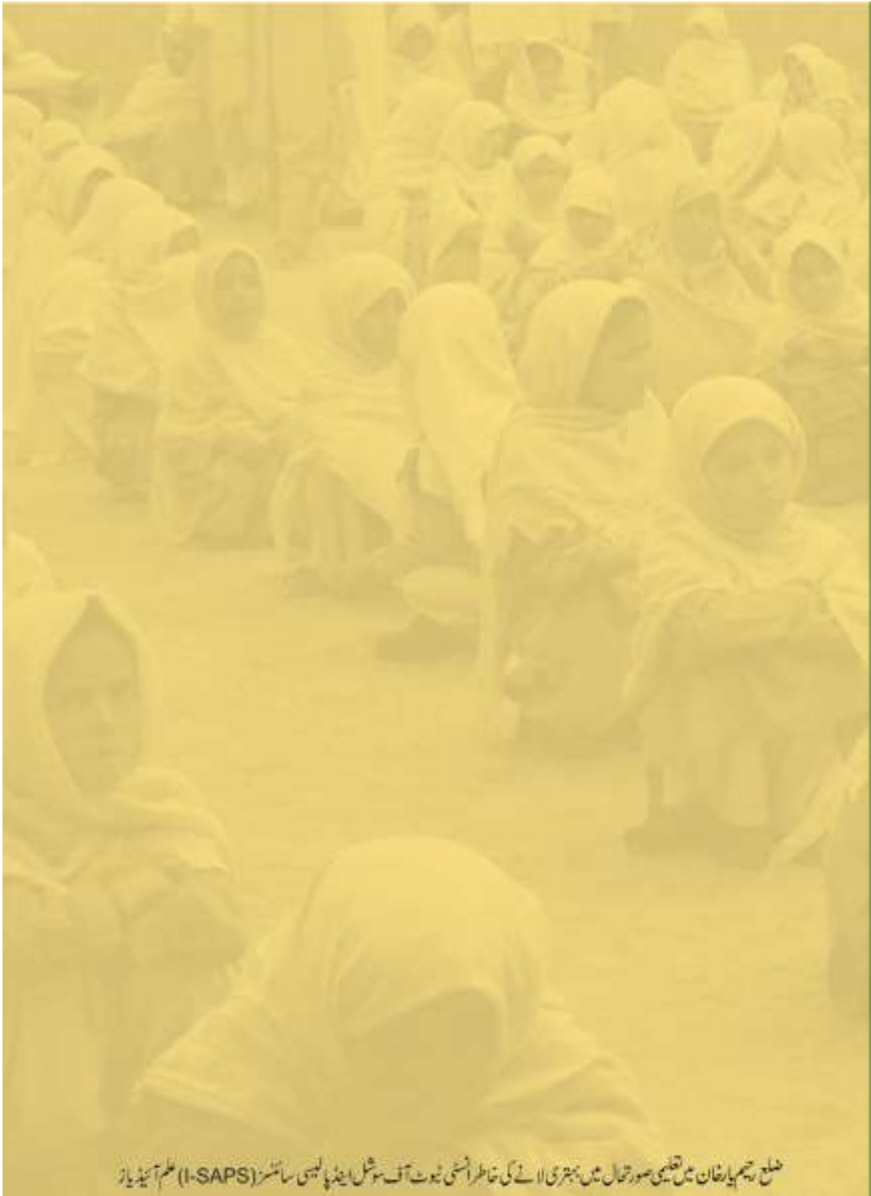

**I-SAPS** Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یارخان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS